لاہور

Youth Affairs
جنگ
6-1-05

تعلیمی اداروں میں سیاست بالکل نہیں

پنجاب

رپورٹ: واصف ناگی

عکاسی: محمد اقبال چوہدری

گزشتہ ہفتے لاہور میں پہلا دو روزہ پنجاب سٹوڈنٹس کنونشن 2004ء ہوا۔ پہلے روز سٹوڈنٹس کنونشن کی صدارت پنجاب کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کی جبکہ دوسرے روز اس کنونشن کی صدارت صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے کی جبکہ گورنر پنجاب جنرل (ر) خالد مقبول، وزیراعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی، چیئرمین ہائر ایجوکیشن ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، صوبائی وزیر تعلیم میاں عمران مسعود بھی ہمراہ تھے۔ سٹوڈنٹس کنونشن کو منعقد کرانے کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ طلبہ و طالبات کی سوچ، خیالات اور فکر، پاکستان اور عالمی مسائل اور حالات کے حوالے سے کیا ہے۔؟ اور موجودہ عالمی حالات میں وہ پاکستان کی ذمہ داریوں کے بارے میں کس طرح سوچتے ہیں اور پاکستان کا کردار موجودہ حالات میں کیا ہونا چاہیے۔؟

گورنر پنجاب جنرل (ر) خالد مقبول کی اس کنونشن کو منعقد کرانے کے لئے کوششیں لائق تحسین ہیں کہ انہوں نے پنجاب کی 29 یونیورسٹیوں (جن میں 16 سرکاری اور 13 پرائیویٹ یونیورسٹیوں) کے طلبہ و طالبات کو اکٹھا کیا۔ ان کے وائس چانسلروں کو بلایا اور اس کنونشن کو منعقد کرایا۔

اس کنونشن میں طلبہ و طالبات نے تقاریر کیں اور تقریباً تمام طلبہ و طالبات نے حکومت اور جنرل مشرف کے مختلف اقدامات کو سراہا۔ لیکن اگر اس موقع پر کچھ مسائل اور ان کے حل کے بارے میں بھی طلبہ و طالبات سے بات کی جاتی تو زیادہ

گورنر پنجاب نے خود تقاریر کا سلسلہ روک کر ساؤنڈ سسٹم والوں کو بلا کر سسٹم کو درست کرانا پڑا۔ یہ بڑی حیران کن بات ہے کہ ایوانِ اقبال جیسے قیمتی ہال کے ساؤنڈ سسٹم کی کوالٹی اتنی خراب ہے کہ ایک تو بات کی سمجھ نہیں آتی اور دوسرے سسٹم بار بار خراب ہو جاتا ہے حتیٰ کہ جس روز صدر پاکستان نے خطاب کیا اس روز بھی ساؤنڈ سسٹم گڑبڑ کرتا رہا۔ حالانکہ کنونشن کے پہلے روز ساؤنڈ سسٹم کی خرابی کے پتہ چل جانے کے بعد گورنر پنجاب خود گورنر کے اے ڈی سی کیپٹن شفیق اور ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم چوہدری محمد اکرم رات گئے تک اس سسٹم کو درست کرنے کے کام کی نگرانی کرتے رہے، اس کے باوجود اگلے روز پھر سسٹم میں خرابی آ گئی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قسم کے جب اہم سیمینارز اور کنونشن ہوں تو ساؤنڈ سسٹم پر خصوصی توجہ دی جائے۔ تاکہ حاضرین تک بات پہنچ سکے۔ اس کنونشن میں جن طلبہ و طالبات کو بطور لیڈ سپیکر کے بلایا گیا ان کی شارٹ لسٹ کر دی گئی اور جن طلبہ و طالبات کو تقریریں کرنے کا موقع نہ ملا ان کو اپنے والدین کے سامنے شرمندگی ہوئی کیونکہ ان طلبہ و طالبات کے والدین بھی ہال میں موجود تھے۔ اس سلسلہ میں یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کے تین طلبہ و طالبات کاشان نذیر، مزمل اور مہوش سلیم نے پہلے میاں عامر محمود کو پھر گورنر پنجاب کو شکایت کی اور آخر میں مذکورہ طالبہ نے صدر پاکستان سے اپنا انعام وصول کرتے ہوئے بھی شکایت کی۔ لیکن شکایت کا ازالہ نہ ہو سکا کیونکہ پروگرام میں وقت کی کمی کے باعث ایسا کر دیا گیا تھا حالانکہ شارٹ لسٹ پہلے کر دی جاتی تو زیادہ مناسب ہوتا۔

سٹوڈنٹس کنونشن کا پہلا پروگرام اسلام آباد میں منعقد ہوا جبکہ چاروں صوبائی دارالحکومتوں میں یہ کنونشن منعقد ہوں گے۔ صوبہ پنجاب نے سب سے پہلے یہ سٹوڈنٹس کنونشن منعقد کرایا۔ جس کا کریڈٹ گورنر پنجاب جنرل خالد مقبول کو جاتا ہے، اس کنونشن میں قائداعظمؒ کا تصور پاکستان، قومی یکجہتی، یونیورسٹیوں کے کردار کے بارے میں لیڈ سپیکرز اور ڈسکشن کرنے والے طلبہ و طالبات نے تقاریر کیں۔ جن طلبہ و طالبات نے تقاریر کیں ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں عمارہ ظفر (گفٹ یونیورسٹی گوجرانوالہ)، فریحہ جبیں (فاطمہ جناح یونیورسٹی راولپنڈی)، عائشہ صدیقہ (پنجاب یونیورسٹی)، صبا سہیل (پنجاب یونیورسٹی)، اسامہ اشرف (یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب) افشاں شاکر (نشتر میڈیکل کالج ملتان، ہیلتھ سائنسز یونیورسٹی)، کہکشاں (گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد)، سدرہ یعقوب (گورنمنٹ کالج لاہور یونیورسٹی)، کامران شوکت (پنجاب یونیورسٹی)، حمیرا طارق (پنجاب یونیورسٹی)، سدرہ بشیر (لاہور کالج یونیورسٹی)، مریم اعجاز (فاطمہ جناح یونیورسٹی)، سید مسعود نعمان (گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد)، ندیم (زرعی یونیورسٹی فیصل آباد)، قرأت سہیل (یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب)، سمعیہ سہیل (لاہور کالج یونیورسٹی)، نیلم شفیق (ہیلتھ سائنسز یونیورسٹی)، محمود انوار الحق (یو ای ٹی)، مس مہرین (لاہور کالج یونیورسٹی)، فیروز الدین شاہ (جامعہ اشرفیہ)، سدرہ (ایف سی کالج یونیورسٹی)، سلطان (پنجاب یونیورسٹی)۔

اس کنونشن میں ہیلتھ سائنسز یونیورسٹی سے منسلک نشتر میڈیکل کالج ملتان کی طالبہ کو تو بطور لیڈ سپیکر شامل کیا گیا جبکہ پنجاب یونیورسٹی سے منسلک کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج سے کسی طالب علم/ طالبہ کو اس کنونشن میں بطور مقرر/ مقررہ یا حاضرین کے طور پر بھی نہیں بلایا گیا حالانکہ دونوں میڈیکل کالجز قدیم اور پنجاب یونیورسٹی سے منسلک ہیں۔

پنجاب سٹوڈنٹس کنونشن میں صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف، گورنر

اپ ڈیٹ اور جدید بنایا گیا ہے، پنجاب میں یونیورسٹیوں کے تعلیمی ماحول کو بہترین بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جوان نسل بہت ساری صلاحیتوں کی مالک ہے گورنر نے کنونشن منعقد کرانے کے سلسلے میں خصوصی تعاون کرنے پر پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو خراج تحسین پیش کیا۔

کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو سیاست سے پاک کر دیا جائے گا اور کسی سیاسی جماعت کو تعلیمی اداروں میں سیاست کرنے کا حق نہیں۔ سیاست کی وجہ سے تعلیمی اداروں کا ماحول خراب ہوا۔ وہاں پر تعلیمی معیار متاثر ہوا۔ معیار تعلیم کی بہتری کے لئے سیاسی جماعتیں تعلیمی اداروں میں مداخلت بند کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سو فیصدی اس بات سے متفق ہوں کہ تعلیمی اداروں میں سیاست نہیں ہونی چاہیے اور میں وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کا خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے طلبہ تنظیموں اور تعلیمی اداروں میں سیاست پر پابندی لگا کر اچھا اقدام کیا ہے۔ اب تمام سیاسی جماعتوں کو اس فیصلے کی پیروی کرنی چاہیے۔

انہوں نے کہا میں نے 99ء میں حکومت سنبھالی تو اس وقت تعلیم اور صحت کے شعبے کی حالت بہت خستہ تھی۔ سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کا تعلیمی معیار پست تھا۔ حکومت نے تعلیمی معیار کو بہتر کیا ہے۔

تعلیمی ترقی کے لئے 80 کروڑ روپے کا بجٹ تھا جو بڑھا کے 9.1 ارب روپے کر دیا گیا ہے۔ غیر ترقیاتی بجٹ 3.4 ارب روپے تھا جو اب بڑھا کر 7 ارب کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا سائنس اور ٹیکنالوجی کا بجٹ 18 کروڑ سے بڑھا کر 16 ارب روپے کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا ایک طرف ہم ایٹمی طاقت ہیں اور دوسری طرف ہماری شرح خواندگی صرف 48 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا اگر دنیا کو واقعی بتانا ہے کہ مسلمان پڑھی لکھی قوم ہے تو پھر شرح خواندگی کو بڑھانا ہوگا انہوں نے کہا اس وقت لوگ بی اے، ایم اے، پی ایچ ڈی بغیر منصوبہ بندی کے کر رہے ہیں ایسے مضامین میں پی ایچ ڈی کی جا رہی ہے

بہتر ہوگا۔ گورنر پنجاب نے سٹوڈنٹس کنونشن کے اغراض و مقاصد سے صدر مملکت کو آگاہ کیا۔ صدر پرویز مشرف نے کہا "سب سے پہلے پاکستان" کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس کا مقابلہ اسلام سے کرنا شروع کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا ملک میں یکجہتی اس وقت ہوتی ہے جب اپنے اپنے خیالات کے باوجود ایک شخص کی سوچ کو بہتر سمجھ کر یونٹی آف کمانڈ اور اتھارٹی کو اپنایا جائے یا پھر اکثریت کی بناء پر جمہوری انداز میں فیصلے کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم وفاق المدارس سے بات کر رہے ہیں کہ وہ دس لاکھ بچوں کو مین سٹریم میں لائے انہیں صرف خطیب ہی نہ بنایا جائے بلکہ اگر کوئی ڈاکٹر، فوجی، انجینئر بننا چاہتا ہے تو اسے اس طرف آنے دیا جائے۔ ہم اس حوالے سے مدارس کی مکمل مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہال میں کسی نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہمیں صرف امریکہ سے ہی لائن نہیں رکھنی چاہیے میں اس سے مکمل اتفاق کرتا ہوں ہمارا زیادہ مضبوط دوست چین ہے۔ ہم صرف امریکہ کے ساتھ ہی نہیں ہر ملک کے ساتھ تعلقات بڑھا رہے ہیں۔ اب تو ہمارا روس سے بھی براہ راست رابطہ ہے۔ ہمارے مسلم امہ کے ساتھ بھی بہترین تعلقات ہیں۔ اب ہم آئی ایم ایف کے دباؤ سے باہر آ گئے ہیں۔ پہلے

پنجاب میں یونیورسٹیوں کے تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں: گورنر پنجاب

سٹوڈنٹس کنونشن کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے: جنرل محمد اکرم (وی سی یو ای ٹی)

طلبہ و طالبات نے اس کنونشن میں بہترین خیالات کا اظہار کیا ہے: خواجہ زاہد پرویز (ریکٹر گفٹ یونیورسٹی)

سٹوڈنٹس کنونشن میں اوپن ڈسکشن ہونی چاہیے تھی: بشریٰ متین (وی سی لاہور کالج ویمن یونیورسٹی)

بعض لیڈ سپیکر کو وقت کی کمی کے باعث تقریر کرنے کا موقع نہ دیا گیا

سٹوڈنٹس کنونشن میں 29 یونیورسٹیوں کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی

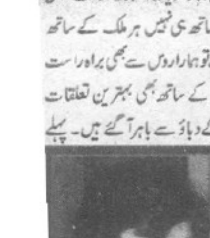

پروفیسر بشریٰ متین

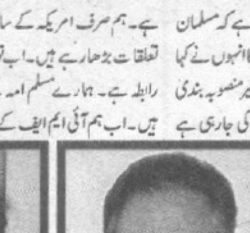

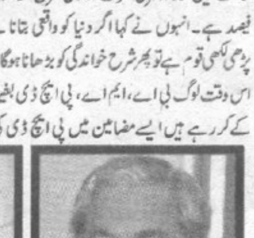

پروفیسر خواجہ زاہد پرویز

جنرل (ر) محمد اکرم خان

پروفیسر بشریٰ متین

مناسب ہوتا۔ دوسرے تقاریر کی بجائے جنرل مشرف اور گورنر جنرل خالد مقبول کو طلبہ و طالبات سے تبادلہ خیالات اور سوالات کا سلسلہ رکھنا چاہیے تھا کیونکہ بعض طلبہ وطالبات نے روایتی اور رٹی ہوئی تقریریں کیں جو کہ قومی سطح کے اس اہم کنونشن جس میں صدر پاکستان، گورنر، وزیراعلیٰ، صوبائی وزیر تعلیم، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن نے شرکت کی، اتنا مناسب نہیں تھا اور پھر یہ کہ صدر پاکستان کو طلبہ وطالبات سے بار بار ملاقات یا خطاب کرنے کا موقع بھی نہیں مل سکتا اور طلبہ و طالبات کی اکثریت بھی یہ چاہتی تھی کہ ان سے تقریریں کرانے کی بجائے صدر سوالات اور بات چیت کرتے۔ اس کنونشن میں جن طلبہ وطالبات کو لیڈ سپیکرز کے بعد اپنے خیالات کے حوالے سے بات کرنی تھی انہوں نے بھی تقریریں کیں فرق صرف یہ ہے کہ لیڈ سپیکرز یہ تقریریں سٹیج پر آ کر کرتے رہے اور بحث میں حصہ لینے والے طلبہ وطالبات اپنی نشستوں پر بیٹھ کر تقریریں کرتے رہے۔ پہلے روز کنونشن میں ساؤنڈ سسٹم کی خرابی کے باعث طلبہ وطالبات کی تقریریں بالکل سمجھ میں نہ آئیں چنانچہ

سٹوڈنٹس کنونشن کے دوسرے اور اختتامی روز کے اجلاس کی صدارت پاکستان جنرل محمد پرویز مشرف نے کی۔ تلاوت قرآنِ پاک کے بعد کنونشن کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اگرچہ اس روز لاہور میں مسلسل بارش ہوتی رہی، پھر بھی ایوان اقبال میں طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد آئی تھی۔ کچھ خالی نشستوں کو لاہور کے ناظم میاں عامر محمود نے پر کر دیا۔

حرف استقبال گورنر پنجاب نے پیش کرتے ہوئے کہا کہ عوام جنرل مشرف کی روشن خیالی اور اعتدال پسند معاشرتی پالیسیوں کی تائید کرتے ہیں اور صدر مشرف کی قیادت میں دنیا بھر میں ملک کے وقار میں اضافہ ہوا ہے اور پاکستان بھر کی یونیورسٹیوں سے طلبہ وطالبات جنرل مشرف پالیسیوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ گورنر جنرل خالد مقبول نے صوبہ پنجاب میں تعلیم کے فروغ کے لئے کئے جانے والے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کے لئے سکالرشپ دیئے جا رہے ہیں۔ نئی یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ نصاب کو

جس کا مستقبل میں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ بات زور دے کر کہتا ہوں کہ فنی تعلیم کو عام کیا جائے انہوں نے کہا اس وقت **10** لاکھ بچے مختلف مدرسوں میں پڑھ رہے ہیں جو سب خطیب بننا چاہتے ہیں میں ان سے درخواست کروں گا کہ وہ ڈاکٹر انجینئر بنیں بنکوں میں جائیں انہوں نے کہا دنیا کے مسلم ممالک میں تعلیمی صورت حال خوشگوار نہیں پورے عالم اسلام میں صرف **600** یونیورسٹیاں ہیں جبکہ صرف جاپان میں **1000** یونیورسٹیاں ہیں۔ انہوں نے کہا مذہبی انتہا پسندوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ بھی اعتدال پسندی کا راستہ اختیار کریں۔ انہوں نے کہا جو لوگ مغربی اندازِ فکر اور کلچر اپنا رہے ہیں ان سے بھی درخواست ہے کہ وہ اعتدال پسندی کا راستہ اختیار کریں انہوں نے کہا میں پاکستان کی نئی نسل کو مایوس نہیں کروں گا کہ ہمارے بڑوں نے پاکستان کے لئے کچھ نہیں کیا۔ میں اپنی نسل کو یقین دلاتا ہوں کہ مستقبل کا پاکستان بہت

اس فورم کے ذریعے طلبہ وطالبات کو خود اعتمادی ملی

حکومت واقعی ہمارے خیالات کو سننا چاہتی ہے

سٹوڈنٹس کنونشن نے قومی یکجہتی کے حوالے سے بڑا اہم کردار اد

سٹوڈنٹس کنونشن میں صرف سرکاری یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات کو

پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات کو بھی مناسب نمائندگی ملنی

پنجاب سٹوڈنٹس کنونشن میں شرکت اور تقریر کرنا میرے لئے ایک

ہم اسی ہزار بیرل تیل مفت لیتے تھے اب وہ بھی نہیں لے رہے۔ جب ہم کسی سے کچھ لیتے ہیں تو ہمیں کچھ خود مختاری چھوڑنی پڑتی ہے اب ہم دینے والے ہیں کچھ لینے والے نہیں۔ صدر پرویز مشرف نے کہا کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ انگلش سیکھنے

کہ ہمیں آگے بڑھ کر

پسندی درمیان کا راستہ۔

پاکستان میں امیروں میں

چاہیے وہاں یہ ہے۔ ان

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف عمارہ ظفر، افشاں شاکر، محمد انوار الحق، عائشہ صدیقہ، صبا سہیل اور دیگر

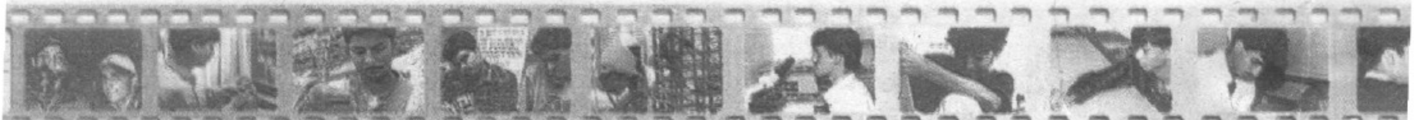

یز مشرف، گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول اور وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں۔

نیلم شفیق فائنل ایئر نشتر میڈیکل کالج ملتان نے کہا کہ میرا خیال ہے جو قومی کنونشن ہوا ہے، یہ ہماری یوتھ کے لئے بہت فائدے مند ہے اور بڑا تعمیری ہے اور ہماری پوشیدہ صلاحیتوں کو باہر لایا جا رہا ہے اور ہمارے اندر جو کمی یا خامیاں ہیں ان کو دور کرنے میں معاون ثابت ہوگا اور ہمارے خیالات گورنر تک پہنچ سکیں اور اللہ کرے کہ ہمارے خیالات اور سوچ سے حکومت فائدہ اٹھائے۔ ہمیں بھی کہا گیا تھا کہ ہماری بات سنی جائے گی اور اس پر عمل بھی کیا جائے گا لیکن لگتا ہے کہ اس پر عمل نہیں ہوگا۔ صرف باتیں نہ ہوں کام بھی ہوں جو تجاویز یہاں آئی ہیں ان پر عمل ہونا چاہیے۔

گفٹ یونیورٹی گوجرانوالہ فورتھ ایئر کی طالبہ عمارہ ظفر نے کہا کہ پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر سٹوڈنٹس کو ایک ایسا ساتھ ان میں حب الوطنی کے جذبات کو بھی اجاگر کرتی ہیں۔ مستقبل کے قومی معماروں کی حوصلہ افزائی اور ان میں آگے بڑھنے کی لگن کو برقرار رکھنے کے لئے ایسے پروگراموں کا مرتب کیا جانا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ و طالبات نے اس صوبائی فورم میں مختلف عنوانات پر بہترین انداز میں اپنے خیالات و افکار کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس موقع پر صدر جنرل پرویز مشرف کے خطاب کو سراہا اور کہا کہ تعلیمی میدان میں ان کی کاوشیں ایک بڑے انقلاب کا سبب بنیں گی۔ حکومت کی علم دوستی کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ تعلیمی اصلاحات نے تعلیمی شعبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔

یو ای ٹی کے وائس چانسلر لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد اکرم خان نے قومی سطح پر اس کنونشن کے ذریعے طلبہ و طالبات کی آراء کو سنا جا رہا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت طلبہ و طالبات کی بات کو وزن دیتی ہے۔ یہ ایک صحت مند سلسلہ ہے، یہ صحت مند فورم ہے اور ایک اچھا طریقہ ہے۔

...کل نہیں ہونی چاہیے: جنرل پرویز مشرف (صدر پاکستان)

...نجاب سٹوڈنٹس کنونشن کی رپورٹ

سے اسلام خطرے میں پڑ جاتا ہے ایسی بات نہیں ہمیں انگلش سیکھنی چاہئے اب تو چینی بھی انگلش سیکھ رہے ہیں۔ ہمیں اپنا امیج انتہا پسند نہیں اعتدال پسند بنانا ہے۔ انتہا پسندوں کی اقلیت پاکستان پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ اکثریت امن سے محبت کرتی ہے۔ باہر یہ تاثر نہیں ہونا چاہئے کہ ہم جنگجو ہیں۔ ہم مکمل مغرب کو بھی پسند نہیں کرتے وہ بھی انتہا پسندی ہے۔ ہم اعتدال پسند پاکستان چاہتے ہیں۔ اعتدال پسندی درمیان کا راستہ ہے۔ ہمیں خوشی ہوگی اگر دونوں طرف کے انتہا پسند اعتدال پر آ جائیں۔ پاکستان میں ہر شخص لیڈر اور خود کو اچھا سمجھتا ہے کوئی کسی کی اتھارٹی نہیں مانتا جس کی وجہ سے ہم بکھرے ہیں ہمیں کسی کی اتھارٹی ماننا ہوگا، انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ کسی نے تو یونیورسٹی سے سیاست ختم کرنے کی ابتداء کی اس بات پر سب پارٹیوں کو متفق ہونا چاہئے۔ حکومت کی تعلیم پر پالیسی بڑا واضح ہے اس سے پہلے کوئی پالیسی نہ تھی۔ 1999ء میں جب میں نے اقتدار سنبھالا کسی شعبے میں حکمت عملی نہیں اپنائی گئی تھی ہم نے دن رات ایک کر کے حکمت عملی اپنائی۔ صدر نے کہا کہ ہمیں فنی تعلیم کی طرف توجہ دینا ہوگی آج غربت اور بیروزگاری کی بات کی جا رہی ہے نوکری نہ ملنے سے نوجوان فرسٹریشن کا شکار ہو جاتا ہے ہمیں چاہیے کہ چھوٹی موٹی نوکری کرنے سے نہ گھبرائیں کنسٹرکشن میں بڑی نوکریاں نکلی ہیں لوگ ہاتھوں سے کام کرنا بے عزتی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کریں سب سے پہلے پاکستانی ہونا چاہئے اور اس میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہئے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اسلام ہونا چاہئے ہم پاکستان کا موازنہ اسلام سے نہیں کرتے پاکستان اپنی جگہ اور اسلام اپنی جگہ ہے۔

ہم نے اس موقعے پر کنونشن میں شرکت کرنے والے طلبہ و طالبات اور اساتذہ سے کچھ بات چیت بھی کی۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے سیکنڈ ایئر کے طالب علم انور محمود نے کہا کہ سٹوڈنٹس کنونشن کے ذریعے حکومت طلبہ و طالبات کے خیالات کو سلام کر رہی ہے۔ یہ ایک اچھا قدم ہے

صدر جنرل پرویز مشرف سیکرٹری ایجوکیشن نذیر سعید، ڈاکٹر نائلہ ظفر اور جنرل (ر) ارشد محمود (وی سی، پنجاب یونیورسٹی) کو خصوصی اسناد دے رہے ہیں۔

لاہور کالج ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر بشریٰ متین نے کہا کہ اوپن ڈسکشن ہونی چاہیے تھی اس قسم کے کنونشن ٹھیک ہیں لیکن اگر طلبہ و طالبات کے سوالات اور انہیں بحث میں شامل کیا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔

پنجاب سٹوڈنٹس کنونشن میں سب سے زیادہ ٹیچنگ سٹاف لاہور کالج میں یونیورسٹی کا تھا جبکہ باقی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی۔ لاہور کالج ویمن یونیورسٹی کے تین سو کے قریب اساتذہ اور سٹاف نے شرکت کی حالانکہ پنجاب یونیورسٹی اور یو ای ٹی اور جی سی کے پاس بھی اساتذہ کی کثیر تعداد ہے۔

سٹوڈنٹس کنونشن ایوانِ اقبال کے خوبصورت ہال میں منعقد ہوا اور طلبہ و طالبات [illegible]

سٹوڈنٹس کنونشن کے پہلے روز گورنر پنجاب ایک طالبہ کو انعام دے رہے ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم میاں عمران مسعود اور سعدیہ ایس چوہدری ہمراہ کھڑی ہیں۔

ں نے تقریر کرتے
ں رکھنی چاہیے میں
ضبوط دوست چین
ہر ملک کے ساتھ
سے بھی براہ راست
ں بہترین تعلقات
اہر آگئے ہیں۔ پہلے

رشری متین

کرنے سے نہ گھبرائیں کنسٹرکشن میں بڑی نوکریاں ہیں
لوگ ہاتھوں سے کام کرنا بے عزتی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا

سٹوڈنٹس کنونشن کے پہلے روز گورنر پنجاب ایک طالبہ کو انعام دے رہے ہیں۔ صوبائی وزیر تعلیم میاں عمران مسعود اور ...

کنونشن میں شریک حاضرین کی کثیر تعداد

...ذریعے طلبہ وطالبات کو خوداعتمادی ملی ہے: عمار ظفر

...ت واقعی ہمارے خیالات کو سننا چاہتی ہے: مہرین

...قومی یکجہتی کے حوالے سے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے: محمد انوار الحق

...سرکاری یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات کو اہمیت دی گئی: عروج اختر

...کے طلبہ وطالبات کو بھی مناسب نمائندگی ملنی چاہیے تھی: مہوش قیوم

...میں شرکت اور تقریر کرنا میرے لئے ایک اعزاز ہے: سدرہ بشیر

...اب وہ بھی نہیں لے ...ہمیں کچھ خودمختاری ...کچھ لینے والے نہیں۔ ...ال ہے کہ انگلش سیکھنے کہ ہمیں آگے بڑھ کر جدید طریقے سیکھنے ہوں گے اعتدال پسندی درمیان کا راستہ ہے اسے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں امیروں میں ایمانداری کی کمی ہے جہاں نہیں ہونی چاہیے وہاں یہ ہے۔ انہوں نے کہا آپ اپنے وطن سے محبت

اور ایک پلیٹ فارم ملا ہے۔ لاہور کالج ویمن یونیورسٹی کی فورتھ ایئر کی مہرین نے کہا کہ یہ ایک بہت اچھا سلسلہ ہے۔ حکومت کو مستقبل میں بھی ایسے کنونشن منعقد کرانے چاہیں۔ یہاں آ کر ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت واقعی ہمارے خیالات سننا چاہتی ہے اور ہمارے دل میں کیا ہے، یہاں پر صرف **40** طلبہ وطالبات کو لیڈ سپیکر اور **114** کو بطور بحث میں حصہ لینے کے لئے بلایا ہے۔ اس سے زیادہ طلبہ وطالبات کو بلایا جاتا اور ہر یونیورسٹی میں ایسے کنونشن ہونے چاہئیں تاکہ مزید طلبہ و طالبات اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یو ای ٹی کے محمد انوار الحق نے کہا کہ یہ سٹوڈنٹس کنونشن قومی یکجہتی کے حوالے سے بڑا اہم اور کارآمد ہے اور حکومت کی یوتھ کے حوالے سے اپنی پالیسی بنانے میں یہ کنونشن بہت معاون ثابت ہوگا۔ آپ کو مستقبل میں یہیں سے کئی تھنک ٹینک بھی مل سکیں گے۔ یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔

فورم ملا جہاں پر وہ اپنی بات کہہ سکے۔ یہ ایک اچھا سلسلہ ہے۔ میرے خیال میں آج تک ایسا نہیں ہوا کہ سٹوڈنٹس کے لئے سرکاری سطح پر اس لیول پر کوئی تقریب منعقد کرائی گئی ہو جس میں صدر پاکستان گورنر اور وزیر اعلیٰ تینوں خود شریک ہو رہے ہوں اور طلبہ وطالبات کو ایک پلیٹ فارم کیا گیا ہے جہاں پر وہ اپنے خیالات حکومت کو پہنچا رہے ہیں اور طلبہ وطالبات کو خوداعتمادی ملی ہے۔ انہوں نے بطور لیڈ سپیکر بڑی عمدہ تقریر کی۔ صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے انہیں انعام دیتے ہوئے شاباش بھی دی۔

لاہور کالج ویمن یونیورسٹی کی سدرہ بشیر نے کہا کہ طلبہ و طالبات کو حکومت نے ایک ایسا موقع فراہم کیا ہے جس کے ذریعے وہ اپنی بات حکومت کو براہ راست پہنچا سکتے ہیں۔ یہاں آنا ایک اعزاز سمجھتی ہوں۔

یونیورسٹی آف لاہور کی عروج اختر نے کہا کہ یہ کنونشن بہت اچھا ہے لیکن افسوس کی بات ہے کہ سرکاری یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات کو اہمیت دی گئی ہے اور پرائیویٹ اداروں کی نمائندگی کا تناسب بہت ہی کم رکھا گیا ہے اور ایک سرکاری یونیورسٹی کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔

اسی یونیورسٹی کی مہوش قیوم نے کہا کہ پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات میں اگر صلاحیت ہے تو انہیں بھی اہمیت دی جانی چاہیے، کنونشن ایک اچھا تجربہ بھی ہے۔

گفٹ یونیورسٹی کے ریکٹر پروفیسر خواجہ زاہد پرویز نے ایوان اقبال لاہور میں پنجاب سٹوڈنٹس کنونشن کے کامیاب انعقاد پر محکمہ تعلیم حکومت پنجاب اور خصوصاً گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی غیر نصابی سرگرمیاں طلبہ و طالبات کی ذہنی اور فکری صلاحیتوں کو نشوونما کے ساتھ

تقاریر کیں لیکن ایوان اقبال کے اس ہال میں قائداعظمؒ کی کوئی تصویر نہیں البتہ علامہ اقبالؒ کی تصویر ہے۔

صدر پاکستان جنرل پرویز مشرف نے اپنی تقریر میں یہ اعلان کیا کہ جن طلبہ وطالبات نے ان کے سامنے تقاریر کی ہیں۔ ان کو فی کس **25** ہزار روپے اور جو طلبہ وطالبات ان کے سامنے تقریریں نہیں کر سکے ان کو **10** ہزار روپے فی کس انعام دیا جائے گا۔ انہوں نے طلبہ وطالبات کو یہ بھی کہا کہ حکومت طلبہ وطالبات کو بہت اہمیت دیتی ہے اس لئے آج اس کنونشن میں، میں خود گورنر، وزیر اعلیٰ، وزیر تعلیم اور چیئرمین ہائر ایجوکیشن آئے ہیں۔

آخر میں تقریر کرنے والے اور جنہیں تقریر کرنے کا موقع نہیں ملا سب کو صدر نے اپنے ہاتھ سے اسناد اور انعام دیا۔ اس موقع پر کنونشن منعقد کرانے والوں کی حوصلہ افزائی کے طور پر گورنر کی ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر نائلہ ظفر، سیکرٹری ایجوکیشن نذیر سعید، وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی جنرل ارشد محمود کو سووینیئر دیئے گئے۔ حکومت پنجاب کا یہ کنونشن منعقد کرانے کا یہ سلسلہ ایک خوش آئند بات ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کنونشن اور پھر ملک کے تینوں صوبوں اور اسلام آباد میں منعقد ہونے والے کنونشن میں طلبہ و طالبات نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس کو ایک کتابی صورت میں شائع کیا جائے اور حکومت آئندہ تعلیمی مسائل پر کنونشن منعقد کرائے اور اس میں اساتذہ اور طلبہ وطالبات خصوصاً دیہات کے طلبہ وطالبات کو بھی شامل کرے۔ اس کنونشن صرف ایک طالب علم جامعہ اشرفیہ سے شریک ہوا حالانکہ مدرسوں کے **10** لاکھ طلبہ وطالبات کو بھی اس کنونشن میں چند ایک کو بلایا جاتا تاکہ وہ بھی اپنے مسائل بیان کر سکتے۔ مجموعی طور پر سٹوڈنٹس کنونشن ایک اچھی کاوش ہے۔ اسے جاری رہنا چاہیے۔

...ر، محمد انوار الحق، عائشہ صدیقہ، صبا سہیل اور دیگر کو انعامی رقم اور خصوصی اسناد دے رہے ہیں۔